گلدستہ اخبار

—— مرزا محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان ڈلہوزی میں ہی ہیں ان کے حرم رابع بیمار ہیں۔

—— قادیان میں احمدیہ کور کی فوجی تعلیم شروع ہے۔ قواعد پریڈ وغیرہ باقاعدہ جاری ہے صدر انجمن کے مرکزی دفاتر کے کارکنوں کو بھی زبردست ہدایت ہے کہ وہ بھی کور کی وردی پہن کر پریڈ میں شامل ہوں۔ چنانچہ ۱۵ ستمبر کو تمام کارکن اسی طرح ملبوس ہو کر دفاتر میں گئے۔ اور ان کو مارچ کرائی گئی۔ جن میں مولوی سید محمد سرور شاہ وچوہدری فتح محمد سیال مرزا بشیر احمد خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

—— ریاست بہاول پور میں ایک مرزائی کے خلاف تنسیخ نکاح کا مقدمہ دائر ہے جس کے لئے اسپیشل جج مقرر ہے۔ علماء اسلام مثلاً مولانا انور شاہ صاحب۔ ومولانا مرتضیٰ حسن ومولانا محمد شفیع دیوبندی کی شہادتیں ہو گئی ہیں۔ اب مرزایوں کی شہادتیں ہونے والی ہیں۔ تنقیح یہ ہے کہ مرزائی مسلمان ہیں یا کافر۔

—— قادیان سے اعلان ہوا ہے کہ ۸ راکتوبر ۱۹۳۲ء کو ہر جگہ یوم تبلیغ[1] منایا جاوے اور مرزائیت کی تبلیغ کی جائے۔

—— گاندھی جی نے ہندوؤں سے اچھوتوں کے علیحدہ انتخاب کو نہیں مانا وہ چاہتے ہیں کہ انتخاب مخلوط ہو اس بنا پر انہوں نے ۲۰ ستمبر سے بھوک ہڑتال کر رکھی ہے آج ۲۵ ستمبر تک ہڑتال بدستور ہے ہندوؤں نے اس سے متاثر ہو کر اچھوتوں کو اپنے ساتھ ملالیا ہے کئی جگہ ان سے خورد ونوش بھی کیا گیا۔ مندروں میں آنے کی اجازت دی گئی اور آپس میں سمجھوتہ کر لیا ہے۔

شکریہ احباب ذیل نے مرقع کے نئے ایک ایک خریدار بنا کر اپنی ہمدردی کا ثبوت دیا ہے ان کے شکر گزار ہیں اور باقی احباب سے امید رکھتے ہیں کہ وہ بھی اس کی توسیع اشاعت میں کوشش کریں تو دگنی ترقی ہو سکتی ہے۔ محمد علی۔ حکیم عبد الرحمن۔ حکیم عبد الرحیم۔ ڈاکٹر محمد حسن۔ مولوی اسمٰعیل

[1] شعبہ اشاعت دفتر اہلحدیث امرتسر نے بھی ان کی پوری تبلیغ کرنے کے لئے ایک اشتہار جو شائع کیا ہے ۳ر اشاعت فنڈ میں اور ۳ر محصولڈاک بھیجکر ایک سو اشتہار منگالیں۔